اتحاد بین المسلمین

وقت کی اہم ضرورت

از

مجاہد ملت مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

وائس پریذیڈنٹ ورلڈ اسلامک مشن

الدعوۃ الاسلامیہ العالمیہ

مکتبہ رضویہ ۲۵ لاہور

10

the need of the time

Dear Sir

نام کتاب ..... اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت
مصنف ..... مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

قیمت ..... دس روپے
ناشر ..... مکتبہ رضویہ ۴۴ ر ۲ ساہیوال کالونی ملتان روڈ لاہور
نمبر ۲۵

اتحاد بین المسلمین آج ہی کا نہیں گذشتہ کئی صدیوں کا اہم مسئلہ ہے۔ اس مسئلے پر درد دل رکھنے والے حضرات پہلے بھی بہت کچھ کہتے اور لکھتے رہے ہیں اور آج بھی اس کا سلسلہ جاری ہے لیکن جس قدر اس میں پیش رفت ہوئی ہے اور مسلمان اعتصام بحبل اللہ میں اپنی زندگی کے آثار وعلائم کی تلاش میں بڑھنے لگتے ہیں اسی قدر اسلام دشمن طاقتیں شازشوں اور ریشہ دوانیوں سے ان کو پیچھے دھکیل دیتی ہیں کیونکہ وہ اپنی زندگی اسی میں پاتی ہیں۔ اسی سلسلہ میں مولانا محمد عبدالستار خان نیازی نے ایک مضمون لکھا جس میں اس نیک مقصد کے حصول کے لئے چار نکاتی اتحادی فارمولا بھی پیش فرمایا تھا۔ یہ طریق مضمون نوائے وقت میں شائع ہوا تھا اور اس پر تحسین وتنقید ہر دو پہلو سے اظہار خیال بھی کیا گیا تھا۔ زیر نظر کتابچہ دراصل اسی مضمون پر مشتمل ہے۔ اس میں ابتدائیہ کے عنوان سے مولانا نے ایک مختصر فکر انگیز مضمون بھی لکھا ہے اور ناظم مکتبہ نے عرض ناشر کے عنوان سے اس موضوع پر دلائل کے ساتھ بحث کی ہے اللہ کرے اہل دل کی اس خواہش کی تکمیل ہو اور مسلمان اتحاد و یک جہتی کے وہی مناظر پھر پیش کریں جو اسلام کو مطلوب ہیں۔

یہ کتابچہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتابت وطباعت عمدہ اور کاغذ اچھا لگایا گیا ہے۔

تبصرہ نگار سلیم تابانی

روزنامہ نوائے وقت
لاہور، راولپنڈی، ملتان، کراچی
ہفتہ ۹ جمادی الثانی ۱۴۰۵ھ ۲ ر مارچ ۱۹۸۵ء

اُن ہی کے مسلک کی انتظامیہ ہو۔"

۴۔ حکومتِ سعودیہ وعرب امارات کو ہم نے اپنے مکتوب مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۲ء میں متوجہ کیا تھا کہ آپ کو اگر یہ شوق ہے کہ اُمّتِ محمدیہ کو ایک ترجمہ پر جمع کیا جائے تو ایک عالمی مؤتمر کا اہتمام کیجئے۔ جس میں ساری دُنیا سے مسلمانوں کے نمائندہ جیّد علماء دین اور مفسرینِ قرآنِ عظیم کو دعوتِ شمولیت دیں جو اتحادِ عالمِ اسلام کی خاطر باہمی مذاکرہ و مفاہمت کے بعد صرف ایک ترجمے پر جمع ہو جائیں..... جب تک کسی ایک ترجمے پر اجماعِ اُمّت نہیں ہو جاتا کوئی شخص، جماعت، ادارہ یا فرقہ، پارٹی یا حکومت اپنی مرضی کا ترجمہ دُوسروں پر مسلّط نہیں کر سکتی۔ آپ نے اپنی مرضی اور عقیدۂ ذاتی کو مسلّط کر کے نہایت ہی غیر دانش مندانہ اقدام کیا ہے..... اس تعمیری تجویز سے آپ کو اتفاق نہیں تو یہ فیصلہ صرف اپنے فرقہ تک محدُود رکھیں تعصّب اور ہٹ دھرمی پر اصرار نہ کریں۔"

خُدارا قارئینِ کرام غور کریں کہ اس سے بڑھ کر کوئی معقول اور مناسب تجویز نہیں ہو سکتی۔ حیف ہے کہ اتحاد کے یہ نام نہاد داعی دولتِ خداداد پاکستان میں بھی ضبطی، تلفی اور پابندی کے فتنہ کو ہوا دے رہے ہیں۔

۵۔ معترض کی ابلہ فریبی دیکھئے کہ الیکشن کے نتائج کو معیار قرار دینے کے بعد اُسے یہ یاد نہیں رہا کہ الیکشن کمیشن کی رپورٹ ۱۹۷۰ء کے مطابق ملک بھر میں پیپلز پارٹی کے بعد سب سے زیادہ ووٹ جمعیّت علماء پاکستان کو ملے تھے اور ضمنی انتخاب (حیدر آباد، سندھ) جیت کر اپنی مقبولیّت اور ہر دلعزیزی کا سکّہ بٹھا دیا۔ شرح فی صد حسب ذیل تھی:-

ا۔ پیپلز پارٹی ۳۲ فی صد ب۔ جمعیّت علماء پاکستان ۱۳ فی صد

ج۔ جمعیت علماء اسلام ۳ فی صد مسلم لیگ تیسرے نمبر پر تھی۔

۶۔ (الف) پُرامن شہریوں کی مجلسی زندگی اور پرائیویٹ اعمال واشغال کو پیٹرو ڈالر کے عوض حکومت کے نوٹس میں لانا اگر جاسوسی نہیں تو اور کیا ہے؟